بالوں کو سیدھا کروانا کیسا؟

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللّٰہِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متِین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا کوئی مسلمان عورت یا مرد اپنے بالوں کوسیدھے کروا سکتا ہے ؟

سائل: بلال (انگلینڈ)

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَوَالصَّوَاب

بالوں کو سیدھا کروانے میں کوئی حرج نہیں ہے بشرطیکہ اس کے لیے بے پردگی یا کسی اور گناہ کا ارتکاب نہ کرنا پڑتا ہو۔ کیونکہ یہ ایک جائز زینت ہے بلکہ شریعت اس کو پسند کرتی ہے کہ مسلمان اپنے بالوں کو کنگھی کرکےاور ان میں تیل وغیرہ لگاکر سیدھیں رکھیں اوربالوں کو بکھرا ہوا رکھنے سے منع کرتی ہے۔

جیساکہ مؤطا امام مالک کی ایک حدیث میں ہے جسے امام مالک نے عطاء بن یسار سے روایت کیا کہ رسول اﷲصلَّی اللہ تعالٰی علیہ وسلَّم مسجد میں تشریف فرما تھے۔ ایک شخص آیا جس کے سر اور ڈاڑھی کے بال بکھرے ہوئے تھے۔

فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم بِيَدِهِ أَنِ اخْرُجْ. كَأَنَّهُ يَعْنِي إِصْلاَحَ شَعَرِ رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ. فَفَعَلَ الرَّجُلُ، ثُمَّ رَجَعَ. فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم: «أَلَيْسَ هذَا خَيْراً مِنْ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدُكُمْ ثَائِرَ الرَّأْسِ كَأَنَّهُ شَيْطَانٌ؟»

حضور (صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم)نے اس کی طرف ہاتھ سے اشارہ کیا، گویاسراور داڑھی کے بالوں کے درست کرنے کا حکم دیتے ہیں۔ وہ شخص درست کرکے واپس آیا، حضور (صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم)نے فرمایا:''کیا یہ اس سے بہتر نہیں ہے کہ کوئی شخص بالوں کو اس طرح بکھیر کر آتا ہے گویا وہ شیطان ہے۔''

(''الموطأ''،کتاب الشعر،باب إصلاح الشعر،الحدیث:۱۸۱۹،ج۲،ص۴۳۵۔۴۳۶)

وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہُ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date:18 -03-2019

How is to groom one’s hair?

الحمدلله والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

QUESTION:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: Can a Muslim man or woman groom their hair?

Questioner: Bilal from England

ANSWER:

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھابِ اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

There is no problem in grooming one’s hair, provided that it does not result in unveiling or the perpetration of any other sin. This is because this is a permissible form of beautification, in fact the Sharīʼah prefers that a Muslim comb their hair, apply oil, etc. and keep it straight, tidy & well-groomed - it prevents a person from keeping their hair scattered & untidy all over the place.

Just as it is stated in a Hadīth of Muwatta’ Imām Mālik, which Imām Mālik narrates from Sayyidunā ‘Atā’ Ibn Yasār that the Noble Messenger of Allāh ﷺ was situated in a Masjid. A person, whose head and beard hair were scattered, thereby presented himself in his noble court.

" فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم بِيَدِهِ أَنِ اخْرُجْ. كَأَنَّهُ يَعْنِي إِصْلاَحَ شَعَرِ رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ. فَفَعَلَ الرَّجُلُ، ثُمَّ رَجَعَ. فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم: »أَلَيْسَ هذَا خَيْراً مِنْ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدُكُمْ ثَائِرَ الرَّأْسِ كَأَنَّهُ شَيْطَانٌ"

“The Noble Messenger of Allāh ﷺ indicated with his blessed hand that this man should be sent out to groom his hair and beard. The man did so and then returned. The Messenger of Allāh ﷺ said, ‘Isn't this better than one of you coming with disordered & untidy hair, as if he were a devil?’”

[al-Muwatta’, vol 2, pg 435-436, Hadīth no 1819]

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadiri
Translated by Haider Ali